حالت نشہ کی طلاق ☆

۱- اگر کسی شخص نے لاعلمی میں نشہ آور حرام چیز کا استعمال کیا اور اسے نشہ طاری ہو گیا، اسی حالت نشہ میں اس نے بیوی کو طلاق دے ڈالی تو یہ طلاق واقع نہ ہوگی۔

۲- کسی شخص نے اگر کسی نشہ آور حرام چیز کا استعمال ایسی صورت میں بہ طور دوا کے کیا جب ماہر مسلم اطباء کی رائے میں اس کے مرض کا علاج اسی نشہ آور چیز سے ہی ہو سکتا ہے، یا بھوک اور پیاس کی غیر معمولی شدت میں (کوئی حلال چیز فراہم نہ ہونے کی وجہ سے) جان بچانے کے لئے نشہ آور چیز کا استعمال کیا اور اسے نشہ طاری ہو گیا۔ حالت نشہ میں اس شخص نے بیوی کو طلاق دے دی تو یہ طلاق واقع نہ ہوگی۔

۳- کسی شخص کو شراب یا کسی دوسری نشہ آور چیز کے استعمال پر مجبور کیا گیا۔ جبر و اکراہ کی وہ صورت اختیار کی گئی جس میں اس کے لئے اس حرام چیز کا استعمال کرنا جائز ہو گیا، اس لئے اس نے نشہ آور چیز کا استعمال کیا اور نشہ طاری ہونے پر بیوی کو طلاق دے ڈالی تو یہ طلاق بھی واقع نہ ہوگی۔

۴- جائز و حلال چیز کے استعمال سے اگر کسی شخص کو نشہ طاری ہو گیا اور حالت نشہ میں اس نے بیوی کو طلاق دے دی تو یہ طلاق شرعاً معتبر نہ ہوگی۔

۵- کسی شخص نے شراب یا کسی اور نشہ آور حرام چیز کا استعمال اپنی رضامندی سے جان

☆ بارہواں فقہی سمینار (بستی، یوپی) بتاریخ ۵-۸/ ذی قعدہ ۱۴۲۰ھ مطابق ۱۱-۱۴/ فروری ۲۰۰۰ء۔

Scanned by TapScanner

بوجھ کر کیا اور اسے نشہ طاری ہو گیا لیکن وہ نشہ کی ابتدائی حالت میں ہے جس میں ایک قسم کا سرور طاری ہوتا ہے البتہ ہوش وحواس برقرار رہتے ہیں اور انسان بات سمجھتا ہے۔ اسی حالت میں وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے تو اس کی طلاق واقع ہوگی۔

۶- اور اگر اس حالت میں اس کو شدید نشہ طاری ہو گیا، جس کی وجہ سے ہوش وحواس برقرار نہ رہا، بالکلیہ ہوش وحواس کھو بیٹھا، اور اس حالت میں اس نے الفاظ طلاق استعمال کئے تو اس کی طلاق واقع ہوئی یا نہیں اس سلسلہ میں شرکاء سمینار دو رائے رکھتے ہیں:

الف- اکثر شرکاء سمینار اس طلاق کو واقع نہیں مانتے، ان میں سے چند اہم نام یہ ہیں:

۱- مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ
۲- مولانا سید نظام الدینؒ (امیر شریعت بہار واڑیسہ)
۳- مولانا یعقوب اسماعیل منشی
۴- قاضی عبدالجلیل امارت شرعیہ)
۵- مولانا عبیداللہ اسعدی قاسمی
۶- مولانا عتیق احمد قاسمی (قاضی، لکھنو)
۷- مولانا ابوالعاص وحیدی قاسمی
۸- مفتی جنید عالم ندوی (مفتی امارت شرعیہ بہار واڑیسہ)
۹- مولانا محمد سلمان حسینی ندوی
۱۰- مولانا خلیل الرحمن سجاد نعمانی
۱۱- مولانا زبیر احمد قاسمی
۱۲- مفتی جمیل احمد نذیری
۱۳- مولانا سلطان احمد اصلاحیؒ
۱۴- مولانا صباح الدین ملک قاسمی
۱۵- مفتی نسیم احمد قاسمیؒ
۱۶- مولانا خورشید احمد قاسمی
۱۷- مولانا شفیق احمد مظاہریؒ (بردوان)
۱۸- مولانا مبارک حسین ندوی (نیپال)
۱۹- مولانا خورشید انور اعظمی
۲۰- مولانا اعجاز احمد قاسمی
۲۱- مولانا قاری ظفر الاسلام
۲۲- مولانا راشد حسین ندوی
۲۳- مولانا ریاض احمد سلفی
۲۴- مولانا اسرار الحق سبیلی

ب- درج ذیل حضرات طلاق واقع ہونے کے قائل ہیں:

۱- مولانا برہان الدین سنبھلی
۲- مفتی عبدالرحمنؒ (دہلی)
۳- مفتی محبوب علی وجیہی
۴- مفتی حبیب اللہ قاسمی

Scanned by TapScanner

۵- مولانا ابو سفیان مفتاحی

۶- مولانا محفوظ الرحمن شاہین جمالی

۷- مولانا ابوبکر قاسمی

۸- مولانا ابو جندل

۹- مولانا اختر امام عادل

۱۰- مولانا تنویر عالم قاسمی

۱۱- مولانا عبداللطیف پالنپوری

۱۲- مفتی سعید الرحمن صاحب ممبئی

۱۳- مولانا عبدالقیوم

۱۴- مولانا عبداللہ مظاہری بستی

۱۵- قاضی کامل

۱۶- مولانا نذیر احمد کشمیری

۱۷- مولانا احمد دیولوی

۱۸- مولانا جمال الدین

۱۹- مولانا محمد حمزہ گورکھپوری

۲۰- مولانا ابرار خاں ندوی

Scanned by TapScanner